بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸۵

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۲ | ۸ ماہ شہادت ۱۳۲۳ھ | ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۶۳ھ | ۸ اپریل ۱۹۴۴ء | نمبر ۸۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۷ ماہ شہادت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ½۹ بجے صبح کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت آج اس وقت اچھی ہے۔ صبح کسی قدر درد سر تھا۔ گو کل کی نسبت کم۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کل سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ آج بھی درجہ حرارت ۱۰۳ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کو تا حال حرارت۔ سر درد اور متلی کی تکلیف ہے احباب دعا کریں۔

مجلس مشاورۃ میں شمولیت کیلئے مختلف علاقوں کے بہت سے احباب جماعت تشریف لے آئے ہیں۔

ہمارا تعلیم الاسلام کالج

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

دوستوں تک یہ خوشخبری پہنچ چکی ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ارشاد کے ماتحت اس سال سے موجودہ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کو جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک ہاتھوں آج سے قریباً ۴۵ سال پہلے رکھی گئی تھی۔ کالج کے معیار تک بڑھا دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس کی منظوری یونیورسٹی پنجاب سے بھی حاصل ہو چکی ہے۔ اور انشاء اللہ اس سال ماہ مئی کے آخر سے مجوزہ کالج کا افتتاح ہو جائے گا۔ یہ کالج فی الحال ایف اے اور ایف ایس سی کے معیار تک ہوگا۔ لیکن تجویز ہے کہ اگر خدا چاہے تو جلدی ہی اسے بی اے ایم اے تک ترقی دے دی جائے۔ یوں تو دنیا میں لاکھوں کالج ہوں گے اور ظاہری تعلیم کے لحاظ سے دنیا میں بہتر سے بہتر کالج موجود ہیں۔ اور خود پنجاب کے اندر بھی بہت سے عمدہ عمدہ کالج پائے جاتے ہیں۔ اور اس لحاظ سے جماعت کا یہ فیصلہ بظاہر کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتا سوائے اس کے کہ ایک ہائی سکول کو ترقی دے کر کالج بنا دیا گیا ہے۔ لیکن اگر ہم جماعت احمدیہ کے اہم دینی مقاصد کے ماتحت جماعت کے مخصوص حالات کو سامنے رکھتے ہوئے اس تجویز پر نظر ڈالیں۔ تو پھر کسی عقلمند کے لئے اس تجویز کی اہمیت مخفی نہیں رہ سکتی۔

سب سے پہلی خصوصیت جو اس کالج کو حاصل ہے۔ یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے تصرف خاص کے ماتحت اس کے اجراء کو تاریخ احمدیت کے اس زمانہ کے ساتھ پیوند کر دیا ہے۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے دعوے مصلح موعود کے ماتحت جماعت کے لئے ایک نئے دور کا حکم رکھتا ہے۔ گویا منجملہ دوسری مبارک تحریکات کے جو اس وقت جماعت کے سامنے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے اس کالج کو بھی نئے دور کی نشانیوں میں سے ایک نشانی بنا دیا ہے۔ اور اس طرح یہ کالج خدا کے فضل سے گویا اپنے جنم کے ساتھ ہی اپنے ساتھ خاص برکت و سعادت کا پیغام لا رہا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

دوسری خصوصیت اس کالج کو خدا تعالیٰ نے یہ دے دی ہے۔ کہ وہ تاریخ عالم کے لحاظ سے بھی موجودہ جنگ عظیم کے آخری حصہ میں عالم وجود میں آ رہا ہے۔ اور جنگ کا یہ حصہ وہ ہے۔ جب کہ دنیا کے بہترین سیاسی مدبر دنیا کے بعد الحرب نئے نظام کے متعلق بڑے غور و خوض سے تجویزیں سوچ رہے اور غیر معمولی اقدامات عمل میں لا رہے ہیں اس لحاظ سے ہمارا یہ کالج دو عظیم الشان دینی اور دنیوی تحریکوں کے ساتھ اس طرح مربوط ہو گیا ہے۔ کہ ایک الٰہی جماعت جو ہر امر میں خدائی تقدیر کا ہاتھ دیکھنے کی عادی ہوتی ہے۔ اُسے محض ایک اتفاق قرار دے کر نظر انداز نہیں کر سکتی۔

مگر جہاں ہم تقدیر الٰہی کے اس کرشمہ کو دیکھ کر خوش ہوتے اور اُسے ایک نیک اور مبارک فال خیال کر کے خدا کا شکر بجا لاتے ہیں۔ وہاں یہ "غیر معمولی اتفاق حسنہ" جو خدائی قضا و قدر کا ایک حصہ ہے۔ ہمیں اس کالج کے متعلق اس بھاری ذمہ واری کی طرف بھی توجہ دلا رہا ہے۔ کہ اس کالج کو ایسی بنیادوں پر قائم کرو۔ اور اس کا تعلیمی اور تربیتی ماحول ایسا بناؤ۔ کہ وہ آنے والے دو عظیم الشان دینی اور دنیوی دوروں میں اسلام اور احمدیت کی صحیح خدمت سر انجام دے سکے۔ اور اس خطرناک دینی جنگ کے لئے مواد تیار کر سکے۔ جو آنے والے دوروں میں احمدیت اور اسلام کو پیش آنے والا ہے جس کے بعد انشاء اللہ خدا کے حکم سے صداقت کی دائمی فتح کا دن مقدر ہے۔ پس ہمارا یہ کالج کوئی معمولی چیز نہیں۔ بلکہ دو ایسے پھیلے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ ہماری طرف بڑھ رہا ہے۔ جن میں سے ایک میں اگر ہمارے لئے برکت اور تہنیت کا پیغام ہے۔ تو دوسرے میں ہماری عظیم الشان ذمہ واریوں پر ہمارے لئے ایک خطرناک انتباہ بھی ہے۔ اور جب تک ہم مشیت الٰہی کے ان دونوں ہاتھوں کو غیر معمولی قوت و استقلال کے ساتھ قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں گے۔ ہم کبھی بھی دین و دنیا میں فلاح حاصل نہیں کر سکتے۔

لیکن حق یہ ہے۔ کہ اگر اس موقعہ پر یہ دو غیر معمولی تقریبات نہ بھی جمع ہوتیں۔ تب بھی اس بات کے پیش نظر کہ اللہ تعالیٰ نے احمدیت کے نظام کو موجودہ زمانہ میں جو دنیا کا آخری زمانہ ہے۔ اقوام عالم کی اصلاح کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور اس طرح جماعت احمدیہ حقیقۃً ایک خدائی فوج کا حکم رکھتی ہے۔ اس کا ہر جماعتی اقدام دراصل میدان جنگ کی ایک اہم نقل و حرکت کا رنگ رکھتا ہے اور اسے کبھی بھی اس کی ظاہری شکل و صورت کی وجہ سے ایک معمولی دنیوی تجویز کے طور پر نہیں سمجھا جا سکتا۔ کیونکہ سچ یہ ہے۔ کہ ہمارا ہر ادارہ خواہ وہ بظاہر دنیا کا ہو یا دین کا۔ ایک ایسے کارخانہ کے حکم میں ہے۔ جو ایک عظیم الشان اور خطرناک جنگ کے لئے سپاہی ٹرینڈ کرنے اور سامان بنانے میں مصروف ہو۔ جب تک جماعت اس نکتہ کو سمجھے گی۔ اور اُسے پیش نظر رکھے گی۔ اُس کا قدم

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل سے شائع کیا

انشاء اللہ تعالےٰ ہمیشہ ترقی کی طرف اٹھتا چلا جائے گا۔ اور شیطان کا کوئی حملہ اسے کسی جہت سے عدم تیاری کی حالت میں نہیں پائے گا۔ لیکن جب وہ جماعتی کاموں میں سے بعض کو بظاہر دنیوی سمجھ کر ان کی طرف سے دینی رنگ میں غفلت برتنے لگے گی۔ تو وہ اپنے اس صحیح مقام کو چھوڑ دے گی۔ جس پر اسے خدا قائم رکھنا چاہتا ہے۔ بات یہ ہے کہ دین روح ہے اور دنیا جسم۔ اور صحیح ایک انسان کی کامل ترقی روحانی اور جسمانی ہر دو پہلوؤں کی طرف توجہ دینے کے ساتھ ہی مشروط ہے۔ اسی طرح خدائی جماعتوں کی ترقی بھی دینی اور دنیوی تدابیر کو احسن طور پر ملا کر بجالانے کے ساتھ وابستہ ہے۔ یہی وہ لطیف نکتہ ہے جس کی طرف حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کو اپنے دعوئے مصلح موعود کی بنیادی رؤیا میں توجہ دلائی گئی ہے۔ یعنی آپ کو رؤیا میں تین رستے دکھائے گئے۔ ایک بالکل دائیں طرف جانے والا جو خالص دینی تدابیر کا راستہ تھا۔ اور ایک بالکل بائیں طرف جانے والا جو خالص دنیوی تدابیر کا رستہ تھا۔ اور ایک دونوں کے بین بین رستہ جو ہر دو قسم کی تدابیر کو ملاتا تھا۔ اور آپ کو رؤیا میں وحی خفی کے ذریعہ ہدایت دی گئی۔ کہ اس درمیانی رستہ پر گامزن ہونا چاہیئے۔ اور جیسا کہ حضور نے خود اپنے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا ہے۔ یہی اشارہ اس قرآنی آیت میں ہے جس میں مسلمانوں کو امۃ وسطی کہا گیا ہے۔

الغرض جس جہت سے بھی دیکھا جائے ہمارا مجوزہ کالج نہ صرف آنے والے عظیم الشان دوروں کی برکت اور ذمہ داری کو اپنے ساتھ لا رہا ہے۔ بلکہ جماعت کے نظام کا ایک حصہ اور خلیفہ وقت کے ارشادات کی ایک مبارک پیداوار ہونے کے لحاظ سے بھی آخری زمانہ کی روحانی جنگ کی تدبیروں میں سے ایک تدبیر ہے۔ اور اسی جہت سے جماعت کو اس کا خیر مقدم کرنا چاہیئے اور جہاں تک ہماری طاقت میں ہے۔ اسے کامیاب بنانے کی پوری پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ دراصل آنے والے دور کی بڑی اور بھاری خصوصیت اقوام عالم کے علمی اور عملی مقابلہ کے رنگ میں ظاہر ہونے والی ہے۔ جنگ کے بعد دنیا کی ہر قوم ایک حشر کے رنگ میں اٹھے گی۔ اور دنیا میں زندہ رہنے اور دوسروں سے آگے آنے کے لئے غیر معمولی جدوجہد سے کام لے گی۔ اور طبائع میں ایک خاص قسم کی بیداری اور تلاش کی کیفیت پیدا ہو جائیگی اور اس میدان کے لئے ہمیں ابھی سے پوری پوری تیاری کرنی چاہیئے۔ جس کا ایک بھاری ذریعہ دین و دنیا کے بہترین عالم پیدا کرنا ہے۔ جو اپنے بلند پایہ علم کے ساتھ ساتھ غیر معمولی قوت عمل کے بھی مالک ہوں۔ پس میں اپنے دوستوں سے جنہیں خدا نے اپنے فضل و رحم سے نور احمدیت کے طفیل خاص شعور عطا فرمایا ہے اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ مجوزہ تعلیم الاسلام کالج کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریق پر آگے آئیں۔ اور اس کار ثواب میں حصہ لیں۔

اوّل۔ جیسا کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک خطبہ جمعہ میں اپیل کی ہے۔ وہ اپنے چندوں سے کالج کے ابتدائی اور مستقل اخراجات کے لئے بڑھ چڑھ کر امداد دیں۔ موجودہ ضروریات کا اندازہ حضور نے ڈیڑھ لاکھ روپیہ کا کیا ہے۔ یہ رقم بہت جلد جمع ہو جانی چاہیئے۔ اور ایک ایسی جماعت کے لئے جو مالی قربانیوں میں خاص طور پر تربیت یافتہ ہے یہ رقم ہرگز زیادہ نہیں۔ بلکہ آج کل جنگ کی وجہ سے جو غیر معمولی اضافہ اکثر احباب کی آمدنیوں میں ہو چکا ہے۔ اس کے پیش نظر وہ فوراً جمع ہو سکتی ہے۔ دوست یاد رکھیں۔ کہ جو خرچ بھی وہ دین کے راستہ میں کرتے ہیں وہ ایک روحانی کھیت کا بیج ہے۔ جو کبھی بھی ضائع نہیں جاتا بلکہ بہت بڑھ چڑھ کر واپس ہوتا ہے

دوم۔ دوست اس کالج میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے بچوں کو بھجوائیں۔ تاکہ جماعت کا یہ ادارہ زیادہ سے زیادہ فائدہ بخش ہو سکے۔ بچوں کو اس کالج میں بھجوانا انشاء اللہ تعالےٰ تین لحاظ سے مبارک ہوگا۔

(۱) وہ ایک نسبتاً سستی جگہ میں تعلیم پائیں گے۔ اور والدین پر بڑے شہروں کی نسبت کم بوجھ پڑے گا۔

(۲) بچے اپنی عمر کے نازک ترین دور میں جبکہ وہ گویا ایک پگھلی ہوئی حالت میں سانچے کے اندر پڑے ہوئے ہوتے ہیں احمدیت کے ماحول میں تربیت پائیں گے۔ اور بیرونی دنیا کے گندے اور مادی اثرات سے محفوظ رہیں گے۔

(۳) وہ اسلام اور احمدیت کے بہادر سپاہی بن سکیں گے۔ اور اس نئے اور نازک دور میں جو جماعت پر بلکہ ساری دنیا پر بڑی سرعت کے ساتھ آ رہا ہے۔ اسلام کی خدمت سرانجام دے کر اپنے اور اپنے والدین کے لئے خدا سے غیر معمولی برکتیں پائینگے اور اپنے خاندانوں کے لئے گویا ایک مجسمہ صدقہ جاریہ بن جائیں گے۔ نیز دوستوں کو چاہیئے۔ کہ جہاں تک ہو سکے اپنے غیر احمدی اور غیر مسلم احباب میں تحریک کریں۔ کہ وہ اپنے بچوں کو ہمارے کالج میں تعلیم پانے کے لئے بھجوائیں۔

سوم۔ اگر کسی دوست کے ذہن میں مجوزہ کالج کو زیادہ بہتر اور زیادہ کامیاب بنانے کے لئے کوئی تجویز آئے۔ تو وہ کالج کمیٹی کو جس کے سیکرٹری مکرمی ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے قادیان ہیں اپنے مفید مشورہ سے مطلع فرمائیں۔

چہارم۔ جن دوستوں کو مجوزہ کالج میں تعلیم دینے کے لئے بطور لیکچرار وغیرہ چنا جائے۔ وہ اسے ایک دینی خدمت سمجھتے ہوئے آگے آئیں۔ اور اس نیت اور عزم کے ساتھ آئیں کہ ان کے سپرد جماعت کے ایسے نوجوان کئے جا رہے ہیں۔ جنہوں نے حق و باطل کی آخری جنگ میں سپاہی بن کر لڑنا ہے۔ جو نہ صرف اعلےٰ علمی زیور سے آراستہ ہونے چاہئیں۔ بلکہ غیر معمولی قوت عملیہ سے بھی مسلح ہونے ضروری ہیں۔ جو روحانیت کے ساتھ ساتھ اسلام اور احمدیت کے اعلےٰ اخلاق سے بھی مزیّن ہوں۔ جن پر علوم کی کتابیں ایک بوجھ اٹھانے والے گدھے کے طور پر لدی ہوئی نہ ہوں۔ بلکہ وہ علوم پر اس طرح سوار ہوں۔ جس طرح ایک شاہسوار ایک عمدہ گھوڑے پر سوار ہوتا ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ ہمارے دوست کالج کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ان جملہ جہات سے جن کا میں نے مختصراً اوپر ذکر کیا ہے۔ اس کار خیر میں ممد و معاون بننے کے لئے دلی شوق و ذوق کے ساتھ آگے آئیں گے اللہ تعالےٰ ہم سب کے ساتھ ہو۔ اور وہ کام کرنے کی توفیق عطا کرے۔ جو اس کی رضا کے مطابق ہو آمین

خاکسار مرزا بشیر احمد ایم۔ اے

کیپٹن سید محمد اسلم علی صاحب پسر سید امجد علی شاہ صاحب کی بیعت خلافت

جناب سید امجد علی شاہ صاحب جو غیر مبائعین کی انجمن کے آنریری جنرل سیکرٹری رہ چکے ہیں ان کی بیعت خلافت کی خبر الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں شائع کی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں جناب شاہ صاحب موصوف کے صاحبزادے کیپٹن سید محمد اسلم علی صاحب ایم۔ بی بی۔ ایس کی بیعت کا خط بھی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں پہنچا ہے۔ کیپٹن صاحب آجکل اٹلی میں بسلسلہ جنگ مقیم ہیں۔ آپ وہی نوجوان ہیں جنہوں نے اسپین میں تبلیغ کے لئے اپنے آپ کو مولوی محمد علی صاحب کی تحریک پر پیش کیا تھا۔ اور "پیغام صلح" میں اس پیشکش پر متعدد مضامین شائع ہوئے تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ اور جنگ سے بخیریت واپس لائے۔ آمین

سیلون سے ایک احمدی قافلہ کی آمد

قادیان ۷ راپریل۔ کل دوپہر کی گاڑی سے مکرم محمد مظاہر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سیلون معہ اپنے بھائی محمد رافل صاحب اور کئی چھوٹے لڑکوں اور لڑکیوں کے نیز احمد اسماعیل صاحب و جلال الدین صاحب معہ اپنے اہل و عیال بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے اور خود روحانی فیوض حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے ہیں۔ یہ احمدیہ قافلہ جو اتنی دور سے ان ایام میں جبکہ اخراجات کے اضافہ کے ساتھ سفر کی تکالیف بھی بہت بڑھی ہوئی ہیں۔ چھوٹے بڑے ۲۵ افراد پر مشتمل ہے احباب جماعت دعا فرمائیں۔ کہ یہ قافلہ جس نیت و ارادہ سے آیا ہے۔ خدا تعالےٰ اسے پورا کرے۔ اور ان اصحاب کو سیلان میں احمدیت کی اشاعت کرنے کے قابل بنائے۔ اور انکی توفیق بخشے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک رؤیا اور مولوی محمد علی صاحب

مولوی محمد علی صاحب سلسلہ حقہ کی تیس سالہ مخالفت میں ناکامی کے احساس کو اپنے دل سے یوں بھی محو کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ کہ الہامات کشوف اور رؤیاء کے اطلاق کا تعلق جہاں تک ان لوگوں کے ساتھ ہو۔ جو ان کی نگاہ میں قابل تعظیم و توقیر نہ ہوں۔ انہیں تمسخر استہزاء اور تحقیر کے ساتھ ٹال دیا جائے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان کی ضمیر اس رویہ سے مطمئن نہیں ہے۔ یا کم سے کم ان کے حاشیہ نشین اس سے مطمئن نہیں ہیں۔ اور اب انہیں یہ جستجو لاحق ہوئی ہے۔ کہ کسی نہ کسی رنگ میں مولوی صاحب کی تائید میں خارق عادت نشانات مہیا کئے جائیں۔ اور رؤیا اور کشوف کا مبشرانہ رنگ میں مولوی صاحب پر اطلاق کیا جائے۔ اس شوق کا ایک اظہار تو احباب فوٹو والے معاملہ میں ملاحظہ کر چکے ہیں۔ کہ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مولوی صاحب کے ایک فوٹو میں مولوی صاحب کی پیٹھ کی طرف ایک کاغذ پر "قرآن شریف" کے الفاظ لکھے ہوئے نظر آتے ہیں۔ مولوی صاحب نے خود تو اس "نشان" کی کوئی تشریح پیش نہیں کی۔ جس سے اس کی صحت اور قدر کا اندازہ کیا جا سکے۔ لیکن انہوں نے اسے اس رنگ میں پیش ضرور کیا ہے کہ اس بات کو ان کی تائید میں ایک "غیبی نشان" تصور کیا جائے

اسی سلسلہ میں پیغام صلح مجریہ ۸ مارچ ۱۹۴۴ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض الہامات و رؤیاء درج کئے گئے ہیں۔ ان کی تعبیر اور اطلاق پر بحث اس وقت ہمارا مقصد نہیں۔ ہم صرف یہ دکھانا چاہتے ہیں۔ کہ ان رؤیاء میں سے ایک کو درج کرتے ہوئے بھی ایسی صورت اختیار کی گئی ہے۔ کہ جس سے ناظرین صریح غلط فہمی میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ "پیغام صلح" میں اس رؤیا کو ان الفاظ میں شائع کیا گیا ہے :-

"رؤیا دیکھا کہ میں گھوڑے پر سوار ہوں۔ اور کسی طرف جا رہا ہوں۔ جاتے ہوئے آگے بالکل تاریکی ہو گئی۔ تو میں واپس آگیا۔ اور میرے ساتھ کچھ عورتیں بھی ہیں۔ واپس آتے ہوئے بھی راستہ میں گرد و غبار کے سبب تاریکی ہو گئی ...... چند قدم چل کر روشنی ہو گئی ...... پھر میں نے دیکھا کہ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم آ رہے ہیں۔ مولوی صاحب مرحوم نے ایک چیز نکال کر مجھے بطور تحفہ دی .... میں نے کہا۔ کہ میں نے تو یہ قلم نہیں منگوایا۔ مولوی صاحب نے فرمایا کہ مولوی محمد علی صاحب نے منگوایا ہوگا۔ میں نے کہا اچھا میں مولوی صاحب کو دے دوں گا۔"

لیکن پورا یوں ہے۔

"دیکھا کہ میں ایک گھوڑے پر سوار ہوں۔ اور کسی طرف جا رہا ہوں۔ جاتے ہوئے آگے بالکل تاریکی ہو گئی۔ تو میں واپس آگیا۔ اور میرے ساتھ کچھ عورتیں بھی ہیں۔ واپس آتے ہوئے بھی راستہ میں گرد و غبار کے سبب تاریکی ہو گئی۔ اور گھوڑے کی باگ کو میں نے ٹٹول کر ہاتھ میں پکڑا ہے۔ چند قدم چل کر روشنی ہو گئی۔ آگے دیکھا کہ ایک چبوترہ ہے اس پر اتر پڑا۔ وہاں چند ایک لڑکے ہیں انہوں نے شور مچایا کہ مولوی عبدالکریم آگئے۔ پھر میں نے دیکھا۔ کہ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم آ رہے ہیں۔ ان کے ساتھ میں نے مصافحہ کیا۔ اور السلام علیکم کہا مولوی صاحب مرحوم نے ایک چیز نکال کر مجھے بطور تحفہ دی۔ اور کہا۔ کہ بشپ جو پادریوں کا افسر ہے۔ وہ بھی اسی سے کام چلاتا ہے۔ وہ چیز اس طرح سے ہے جیسا کہ خرگوش ہوتا ہے۔ بادامی رنگ اس کے آگے ایک بڑی نالی لگی ہوئی ہے۔ اور نالی کے آگے قلم لگا ہوا ہے۔ اس نالی کے اندر ہوا بھر جاتی ہے۔ جس سے وہ قلم بغیر محنت کے بآسانی چلنے لگتا ہے۔ میں نے کہا کہ میں نے تو یہ قلم نہیں منگوایا۔ مولوی صاحب نے فرمایا۔ کہ مولوی محمد علی صاحب نے منگوایا ہوگا۔ میں نے کہا اچھا میں مولوی صاحب کو دے دوں گا۔ اس کے بعد بیداری ہو گئی۔" (تذکرہ صفحہ ۷۲۳)

آخری حذف شدہ فقرے پر ہم نے خط کھینچ دیا ہے تا احباب اندازہ کر سکیں کہ اس فقرہ کو حذف کرنے سے لکھنے والے کی کیا غرض ہو سکتی ہے۔ اس فقرہ سے واضح ہوتا ہے۔ کہ جو چیز پیش کی گئی۔ اس کی نمایاں خصوصیت یہ تھی۔ کہ "پادریوں کا افسر بھی اسی سے کام چلاتا ہے"۔ اور اس کی شکل کا ایک حصہ خرگوش کی مانند تھا۔ بقیہ عبارت سے واضح ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ کہ حضور نے وہ قلم نہیں منگوایا۔ اور حضور نے اسے اپنے لئے قبول بھی نہیں فرمایا۔ اب اگر یہ تمام مطالب مولوی محمد علی صاحب کی کسی شان پر دلالت کرتے ہیں۔ تو یہ ممکن نہیں تھا۔ کہ یہ مضمون لکھنے والے صاحب عبارت کے اس حصہ کو حذف کر دیتے۔ جس سے رؤیا کا مطلب بالکل بدل جاتا ہے۔ اس فقرہ کو ان کا حذف کر دینا بیّن ثبوت اس امر کا ہے۔ کہ ان کی نگہ میں اس حذف شدہ فقرہ سے مولوی محمد علی صاحب کی شان ظاہر نہیں ہوتی بلکہ اس کے برعکس نتیجہ نکلتا ہے اگر ہم یہ قیاس کرنے میں غلطی پر ہیں۔ تو ہم امید کرتے ہیں۔ کہ اس فقرہ کو حذف کرنے کی حکمت واضح کر دی جائے گی۔ ہم اس انتظار

۱۶ اپریل کو دہلی میں جماعت احمدیہ کا عظیم الشان جلسہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود بھی شمولیت فرمائیں گے

اللہ تعالیٰ نے ہوشیارپور کو اس طرح نوازا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس مقام سے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر مصلح موعود کی پیشگوئی فرمائی۔ پھر اللہ تعالیٰ کے فضل نے لدھیانہ کو اس طرح خاص برکت دی۔ کہ اس مقام پر مصلح موعود کی ولادت باسعادت پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سلسلہ بیعت کا آغاز فرمایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے لاہور کو یہ شرف بخشا۔ کہ وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ پر یہ ظاہر فرمایا۔ کہ حضور ہی وہ مصلح موعود ہیں۔ جس کا وعدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی فرمودہ پیشگوئی میں ہے۔ ۲۰ فروری گزشتہ کو جماعت احمدیہ نے ہوشیارپور میں اور ۱۲ مارچ کو لاہور میں اور ۲۳ مارچ کو لدھیانہ میں جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اب جماعت احمدیہ دہلی کے زیر اہتمام ۱۶ اپریل ۱۹۴۴ء کو دہلی میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں انشاء اللہ تعالیٰ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ شمولیت فرمائیں گے۔ اور جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے حضور اس کے فضلوں کا شکر ادا کرے گی۔

دہلی کو یہ فخر حاصل ہے کہ جری اللہ فی حلل الانبیاء حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ شادی جس کے بارہ میں سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبر دی۔ کہ مسیح موعود شادی کرے گا۔ اور اس کے اولاد ہو گی دہلی میں ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے حضور کو وہ پاک اولاد عطا فرمائی۔ جو سب کی سب الٰہی بشارتوں اور پیشگوئیوں کی مصداق ثابت ہوئی۔ خصوصیت سے وہ فرزند ارجمند جس کے بارہ میں خدائے رحیم و کریم، بزرگ و برتر نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنے الہام سے مخاطب فرما کر بمقام ہوشیارپور خبر دی۔ جن احباب نے ہوشیارپور۔ لاہور اور لدھیانہ کے جلسوں میں شرکت فرمائی ہے۔ وہ ان روح پرور مناظر کو کبھی بھول نہیں سکتے۔ ایسے احباب کو کسی مزید تحریک کی ضرورت نہیں۔ اب ان احباب کے لئے بھی موقعہ ہے۔ جو کسی مجبوری کی وجہ سے ان جلسوں میں شریک نہیں ہو سکے کہ وہ دہلی کے جلسہ میں ضرور شریک ہوں۔ اور زندہ خدا کی زندہ آیات اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔

خاکسار:- بشیر احمد امیر جماعت احمدیہ دہلی

حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ

از جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ کپورتھلہ

دیدہ و دل باز جوید حضرتِ اسحاق را
پیکرِ مہر و وفا سرمایۂ اخلاق را

شیخنا اُستاذ نا جانِ من و جانِ شما
دامنِ دل مے کشد ہر لحظہ ہر آنِ شما

اے دُعا با میر صاحب ایں پیامم باز گو
شد جماعت مضطرب از دردِ ہجرانِ شما

ایں قدر مستعجلی از بہرِ دیدارِ خدا
ویں قدر کم التفاتی بہرِ یارانِ شما

جلسۂ سالانۂ ما باز مے آید قریب
عالمے خواہد کہ باشد باز مہمانِ شما

ہست مینار بلندش ہمچو درباں منتظر
مسجدِ اقصیٰ بخواہد درسِ قرآنِ شما

تشنہ کامانِ حدیثِ مصطفیٰؐ در مسجد اند
مستفیضانِ شما جویند فیضانِ شما

مدرسہ را باز مطلوب است آں نقد و نظر
آہ ایں مجموعہ مے بینم پریشانِ شما

بر سرِ ہر احمدی بر دوشِ ہر خرد و بزرگ
تا قیامت ہست و ماند بارِ احسانِ شما

گاہ مے افتد کہ باشد یک تنے چوں صد ہزار
ایں حقیقت شد عیاں از رفعتِ شانِ شما

خاکئے نوری بگردد آدمی گردد ملک
بود ایں رازے نہاں در علم و عرفانِ شما

ما کہ در تاپاکِ غم از ہجرتاں افتادہ ایم
در دُعا با زمے خواہیم غفرانِ شما

مرگِ عالم را کہ مرگِ عالمے نامیدہ ایم
ما بچشمِ خویشتن ایں ماجرائے دیدہ ایم

چشمِ گردوں کم بہ بیند بختیارے ایں چنیں
نامدارے سرورے عالی تبارے ایں چنیں

سیّد السادات فخرِ دودمانِ عارفاں
میر دردِ دہلوی را یادگارے ایں چنیں

بر سرِ او لمحہ افگن آفتابِ نورِ دیں
ایں چنیں تلمیذ را آموزگارے ایں چنیں

آنکہ او را احمدِؑ حق زیرِ دامن پرورید
فیض را نازم کہ گردش کامگارے ایں چنیں

جملہ اخلاص و محبت سر بسر علم و عمل
احمدی اخلاق را آئینہ دارے ایں چنیں

بے تکلف بے ریا بے نفس بے خود بے غرض
مہربانے دلنوازے دوستدارے ایں چنیں

خادمِ مخدومِ ملت ناصرِ دینِ متین
خالق و مخلوق او را حق گزارے ایں چنیں

ہم مقرر ہم مبلغ ہم مصنف ہم فقیہ
خوش بیانے خوش زبانے خوش نگارے ایں چنیں

ہم محقق ہم محدث منطقی ہم فلسفی
از ہمہ فضل و ہنر سرمایہ دارے ایں چنیں

پُر تعلّم پُر مناظر پُر سخی پُر منتظم
از برائے احمدیت جاں نثارے ایں چنیں

پُر غیور و پُر صبور و پُر دلیر و پُر شجاع
سرگروہِ یکہ تازاں شہسوارے ایں چنیں

ہم بزیرِ سنگباری ماندہ پا لیش استوار
ہوشمندے ایں قدر محکم حصارے ایں چنیں

از پئے محتاج و مفلس مے نیابی در جہاں
بے قرارے دلفگارے غمگسارے ایں چنیں

قرنہا باید کہ تا اندر جہاں پیدا شود
نامبردارِ فضائل نامدارے ایں چنیں

قاطعِ اوہامِ باطل حجتِ اسلامیاں
بر سرِ اعدائے ملت ذوالفقارے ایں چنیں

در ہمہ عالم نہ بینی جز بخاصانِ خدا
با چنیں طبعِ بلندے انکسارے ایں چنیں

چشمِ من بسیار گردیدا ست و کمتر دیدہ است
ایں قدر گردوں وقارے خاکسارے ایں چنیں

آنکہ در بستانِ احمد نغمۂ توحید خواند
شد ہزارے ایں چنیں از نوبہارے ایں چنیں

بہرِ رفتن ہر نفس آمادہ و تیار باش
زندگی را نیست ہرگز اعتبارے ایں چنیں

گر ز خود میری بہ مخدومی و میری وا رسی
بر سرِ شاہی ہُمانا از فقیری وا رسی

چند در بندِ علائق پا بجولاں زیستن
گاہ خنداں زیستن گہ زار نالاں زیستن

ہیچگہ فارغ نبودن از خیالِ خانماں
وز پئے فرزند و زن خوار و پریشاں زیستن

در تلاشِ چارہ جویاں در بدر حیراں شدن
تختۂ مشق و در دبودن بہرِ درماں زیستن

از کفِ خود گم نمودن خود کلیدِ کارہا
ہمچو کافر نعمتاں بے بہرہ پژماں زیستن

منتِ دوناں کشیدن از سرِ لا یعقلی
کردہ ہائے خویش وا دیدن پشیماں زیستن

عہدِ پیری در رسیدن ہوشہا رخصت شدن
دعوئ دانش نمودن ہمچو ناداں زیستن

قبلۂ مقصود کردن عشرتِ دہ روزہ را
جاں بحسرت در سپردن سخت حیراں زیستن

زندگی گر ایں بباشد خاک بر ایں زندگی
آدمی را مے نشاید ہمچو حیواں زیستن

حاصلِ ایں زندگی چوں نیست جز شرمندگی
زندگی باشد کہ باشد بہرِ جاناں زیستن

ہیچ میدانی حیاتِ عاشقاں روئے دوست
زیستن مُردن بباشد مُردنِ شاں زیستن

مردِ رہ ہر رہرو را بباید اندریں جہاں سرائے
بر مثالِ میر صاحب تا بپایاں زیستن

ابرِ نیساں بود بر دار الاماں بارید و رفت
تخمِ علم و معرفت اندر جہاں کارید و رفت

تا بگیتی گردشِ چرخِ کہن خواہد شدن
دل بیادِ رفتگاں بیت الحزن خواہد شدن

در خطِ گلزار مرقوم است بر اوراقِ گُل
ہر کہ آمد لاجرم از ایں چمن خواہد شدن

نو بہارِ تازۂ ایں باغ را بخشیدہ اند
خار خارِ بوستاں گل پیرہن خواہد شدن

تخمِ اخلاص و وفا کو باغباناں کاشتند
در زماں بینی چمن اندر چمن خواہد شدن

بیخ بنیادِ نہالِ دشمنی بر آوریم
آدم ایمن از فریبِ اہرمن خواہد شدن

مامنِ اسلام آید قبلۂ مقصودِ جہاں
ویں ہمہ ریو و ریا و ما و من خواہد شدن

زار نالی ہائے مظہر گر نباشد گو مباش
عندلیباں را بہ گل روئے سخن خواہد شدن

یا رب آں بارِ سفر کردہ ز ما دل شاد باد
تا ابد اندر جوارِ رحمتت آباد شاد

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سر درد کے مریض سستی کے شکار۔ اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو سرمہ ممیرا خاص استعمال کرنا چاہیئے۔

قیمت فی تولہ عہ چھ ماشہ عہ تین ماشہ ۱۲ار

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

سامان بجلی

سامان عمارت اور سٹیشنری وغیرہ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

نوٹ:۔ ہم ایجنسی کا کام بھی کرتے ہیں

رفیق اینڈ کو قادیان

طبیہ عجائب گھر قادیان کیلئے ایک کارکن کی ضرورت ہے۔ جو مستعد اور محنتی ہو معمولی نوشت وخواند کرسکتا ہو۔ پیکٹ وغیرہ بنا سکے اور ادویات وغیرہ طیار کرسکے۔ تنخواہ معقول حسب لیاقت و قابلیت۔

پروپرائیٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

سُرمہ زعفرانی

آنکھوں کے تمام امراض خصوصاً ککروں کیلئے لاثانی ایجاد ہے۔ ککرے نئے ہوں یا پُرانے۔ اس کے چند دن کے استعمال سے کافور ہوجاتے ہیں۔ نظر کو تیز کرتا ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے۔

منہ میں زہر

اگر آپ کے دانت خراب ہیں۔ تو سمجھ لیجئے کہ آپ کھانے کے ساتھ زہر کھا رہے ہیں۔ عزیز کار بالک منجن دانتوں کیلئے بیحد مفید ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی ایک روپیہ۔

عزیز کار بالک منجن سٹور ریلوے روڈ قادیان

مفید اعلان

جو دوست مجلس مشاورت کے اجلاس کے لئے دارالامان میں تشریف لائیں۔ ہمارے دواخانہ کے ایجنٹس دارالفضل میڈیکل ہال اور نسیم میڈیکل ہال سے دو آنہ فی روپیہ کی خاص رعایت سے بدنی کمزوری کی مشہور دوا "امرت بوٹی" خرید کرلے جاسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۲ار ڈاک محصول کی بھی بچت ہوجائے گی۔

مینیجر ویدک اینڈ یونان فارمیسی کینٹ جالندھر پنجاب

سونے کی گولیاں

یہ نایاب گولیاں۔ کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ سونٹھی وغیرہ کشتہ جات سے تیار ہوتی ہیں۔ پیشاب کی جملہ امراض کا قلع قمع کرتی ہیں۔ زائل شدہ طاقت کو بحال کرکے فولاد کی طرح مضبوط بنادیتی ہیں۔

قیمت عہ کی پانچ گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

اٹھرا کی گولیاں

جن عورتوں کو اسقاط کا مرض ہو۔ یا اُن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہوجاتے ہوں۔ یا پیدا ہوکر پرچھاواں۔ سوکھا۔ سبز پیلے دست قے۔ پسلی کا درد۔ پیچش۔ نمونیہ۔ بدن پر پھوڑے پھنسی یا خون کے دھبے وغیرہ امراض میں مبتلا ہوکر مر جاتے ہوں۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح اول شاہی طبیب مہاراجگان جموں وکشمیر کا تجویز فرمودہ نسخہ "اٹھرا کی گولیاں" ہم سے منگوا کر استعمال کریں جو مندرجہ بالا امراض کے لئے اکسیر ثابت ہوچکی ہیں۔ قیمت مکمل خوراک گیارہ تولہ گیارہ روپے فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ۔ محصول ڈاک علاوہ۔

محمد عبداللہ جان عطاء الرحمٰن

دواخانہ محافظ صحت قادیان

اسقاط کا مجرب علاج
حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہوجاتے ہوں۔ ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول شاہی طبیب سرکار جموں وکشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر نہ کرنی چاہئے۔

قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر ۱۲ار

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول دواخانہ معین الصحت قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

بی اینڈ اے ریلوے کے کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ میں سینئر ڈرافسمین۔ اسٹیمیٹرز اور ٹریسروں کی اسامیوں کیلئے ریلوے کنسٹرکشن کے ریٹائرڈ یا اوپن لائن سٹاف کے آدمیوں کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ ریٹائرڈ ریلوے آدمی جنہیں اِن آسامیوں کے لئے منتخب کیا جائے گا۔ انہیں ذیل کی تنخواہ اور الاؤنس وغیرہ دیئے جائیں گے۔

(۱) ریلوے کی سابقہ ملازمت کے دوران میں جو وہ تنخواہ لیتے تھے وہ اُنہیں بطور ابتدائی تنخواہ دی جائیگی۔

(۲) تنخواہ کا ۲۰ فیصدی بطور ڈیپوٹیشن الاؤنس کے دیا جائے گا۔

(۳) اگر انہیں ڈیفنس آف انڈیا یونٹس میں بھرتی کیا گیا۔ تو تنخواہ کا ۲۵ فی صدی اور مبلغ ۱۵ روپیہ ماہوار راشن الاؤنس دیا جائے گا۔

(۴) اگر اے بی رقبہ میں انہیں متعین کیا گیا تو ۲۵ فیصدی بطور گڈ کنڈکٹ بونس کے دیا جائے گا۔

(۵) مہنگائی الاؤنس اور غلہ کی مراعات بمطابق بی اینڈ اے ریلوے کے قواعد کے مطابق دی جائینگی۔

دیگر کوالیفائڈ آدمیوں کو اندراج ۳ سے اندراج ۵ تک میں مذکورہ الاؤنس کے علاوہ مندرجہ ذیل تنخواہ کا گریڈ دیا جائیگا۔ قابلیت اور تجربہ کی بناء پر ذیل کی تنخواہ سے زیادہ تنخواہ بھی دی جاسکتی ہے۔

(۱) سینئر ڈرافسمین مبلغ ۱۰۰ — ½ — ۱۲۰ اور ۱۴۰/- روپیہ (مقررہ)

(۲) اسٹیمیٹر مبلغ ۸۰ — ۱۰۰ روپیہ

(۳) ٹریسر مبلغ ۳۰ — ۳ — ۴۵ — ۵ — ۶۰ روپیہ

(۲) ان کے علاوہ اُن موزون اُمیدواروں کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ جو نارتھ ویسٹرن ریلوے میں ٹریننگ حاصل کرکے بی اینڈ اے ریلوے میں ٹریسروں کی ۱۸ عارضی جنگی آسامیوں میں سے کسی ایک پر متعین ہونے کی خواہش رکھتے ہوں۔ ان آسامیوں کیلئے تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرکولیشن کا امتحان یا اس کے مساوی کوئی امتحان پاس کیا ہونا لازمی ہے۔ ٹریننگ کا عرصہ ۳ ماہ ہوگا۔ اور اس عرصہ میں انہیں مبلغ ۳۰/-/- روپیہ ماہوار تنخواہ علاوہ مہنگائی الاؤنس اور نارتھ ویسٹرن ریلوے کی غلہ کی سہولتیں دی جائیں گی۔

ٹریننگ کا کورس تسلی بخش طور پر ختم کرنے کے بعد ان امیدواروں کو بطور ٹریسر کے بی اینڈ اے ریلوے پر مبلغ ۳۰ — ۳ — ۴۵ — ۵ — ۶۰ روپیہ کے گریڈ میں (یا مستحق اُمیدواروں کو اس سے بھی زیادہ تنخواہ کا گریڈ دیا جائیگا) علاوہ پیرا ۱ میں اندراج ۳ سے اندراج ۵ میں دیئے ہوئے الاؤنس وغیرہ

(۳) تمام درخواستیں سرٹیفکیٹوں کی مصدقہ نقول کے ساتھ معہ مندرجہ ذیل تفاصیل کے دستخط کنندہ ذیل کے پاس مورخہ ۲۰ راپریل ۱۹۴۴ء سے قبل پہنچ جانی چاہئیں۔

(۱) عمر

(۲) تعلیمی اور ٹیکنیکل قابلیت

(۳) سابقہ ملازمت کی تفاصیل (اگر کوئی ہو تو)

جنرل منیجر ہیڈ کوارٹرز آفس۔ لاہور

الامام جُنّۃ

موجودہ سال پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق کے انکشاف کی وجہ سے علاوہ دوسری خصوصیات کے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ المصلح الموعود کی ترقی اسلام اور تربیت جماعت کی طرف پہلے سے بہت زیادہ توجہ ہے۔ اس کیفیت کو الفاظ میں لانا ایک سعی لاحاصل ہوگی۔ کہ یہ دیکھنے اور محسوس کرنے سے تعلق رکھتی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اسلام کی فتح و نصرت کے لئے اس کی بنیادوں کو زیادہ محکم بنانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار مبارک پر چالیس دن کے پروگرام میں روزانہ ... ایک کثیر جماعت کے ساتھ بعد نماز عصر اجتماعی دُعا فرماتے ہیں۔

اور تربیت جماعت کے لئے روزانہ بعد نماز مغرب اور عشاء کے درمیان مسجد مبارک میں تشریف رکھتے ہوئے خدا تعالےٰ کی طرف سے تازہ بتازہ کلام۔ رؤیا اور مبشرات سنا کر جماعت کا تزکیہ فرماتے ہیں۔ قادیان کے قریب کی جماعتوں کے لئے حضور اقدس کا ارشاد ہے۔ کہ وہ ایسا انتظام کریں۔ کہ باری باری ان کا ایک نمائندہ قادیان میں آیا کرے۔ اور واپس جاکر اپنی جماعت کو وہ باتیں سنائے۔ جو وہ یہاں سنتا ہے۔ اور وہ جماعتیں جو کچھ فاصلے پر ہیں۔ اُن کے افراد ہفتہ میں کم از کم ایک بار قادیان آنے کی کوشش کریں۔ کہ وہ اس طرح مرکز کے زیادہ سے زیادہ قریب ہونگے

بہشتی مقبرہ کی اجتماعی دُعا کے لئے بیرونی مجالس کی اطلاع کے لئے تحریر ہے۔ کہ حضور عموماً چھ اور سات بجے شام کے درمیان یہ دُعا فرماتے ہیں۔ تمام قائدین و زعماء جماعتی نظام سے تعاون کرتے ہوئے اس وقت میں اپنی اپنی جگہ پر اجتماعی دُعا کا انتظام کریں۔ اور اپنے پاک امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ قدم ملانے کی کوشش کریں کہ امام کے ساتھ قدم ملانے میں ہی ہر قسم کی فلاح اور برکت ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ والسلام

(خاکسار غلام یٰسین مہتمم تربیت و اصلاح مجلس خدام الاحمدیہ)

ایک ماہر طبیب یا وکیل کی ضرورت

ایک ماہر طبیب یا وکیل کے واسطے جو تبلیغ کا کام کماحقہٗ ادا کرسکے۔ مقام بھدرواہ ریاست جموں میں کاروباری لحاظ سے بہت عمدہ موقع ہے۔ جو صاحب وہاں کام کرنے کے لئے تیار ہوں۔ دفتر دعوت و تبلیغ کو اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے لئے وہاں انتظام کیا جاوے۔

(ناظر دعوت و تبلیغ قادیان)

ایک مفید تصنیف

ستیارتھ پرکاش ایجی ٹیشن پر تبصرہ مؤلفہ مہاشہ فضل حسین صاحب قابل ملاحظہ کتاب ہے۔ نشر و اشاعت سے مل سکتی ہے

(مہتمم نشر و اشاعت)

ضلع گوجرانوالہ کے متعلق اعلان

ضلع گوجرانوالہ کے جس قدر نمائندگان امسال مجلس مشاورت میں شامل ہونے کے لئے قادیان تشریف لے جاویں۔ وہ مہربانی فرماکر خاکسار کو ۸/۴ کی شام کو معاً بعد نماز مغرب مسجد اقصےٰ میں ملیں۔ اُن سے ایک ضروری مشورہ کرنا ہے۔ "اعلان" کنندہ خاکسار محمد بخش میر۔ امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

جدید احمدیہ پاکٹ بک اور احباب سے استدعا

میں جب مدرسہ احمدیہ کی آخری جماعتوں میں پڑھتا تھا تو ایک تاجر کتب نے میرے نوٹوں کی کاپی لیکر احمدیہ پاکٹ بک کے نام سے شائع کیا تھا۔ اسمیں بعد ازاں عمدہ اضافے اور ترمیمیں ہوتی رہیں۔ لیکن میری خواہش تھی کہ موقعہ ملے تو ایسی پاکٹ بک شائع کی جائے جسمیں حوالہ جات اور اقتباسات انتہائی طور پر ٹھوس اور مستند ہوں۔ مخالفین نے ثنائی پاکٹ بک وغیرہ کے ذریعہ جو اعتراضات کئے ہیں ان کا بھی پورا جواب آجائے اور بایں ہمہ اختصار ملحوظ ہو۔ اس عرصہ میں جو جدید حوالے دستیاب ہوئے ہیں۔ وہ بھی اس میں شامل کردیئے جائیں۔ حکیم عبداللطیف صاحب شہید منشی فاضل قادیان نے اس جدید احمدیہ پاکٹ بک

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ماسکو ۶ اپریل۔ روسی فوجیں اڈیسہ سے دس میل سے بھی کم فاصلہ پر ہیں۔ یہاں کی جرمن فوج بالکل گھر گئی ہے۔

دہلی ۶ اپریل۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مارچ میں برما میں ۱۳۳ جاپانی طیارے برباد کئے گئے۔ اس سے قبل کسی ماہ میں اتنے طیارے برباد نہ ہوئے تھے۔ اس ماہ کے پہلے چار دنوں میں بھی ۷۰ جاپانی ہوائی جہاز ٹھکانے لگائے گئے ہیں۔

دہلی ۶ اپریل۔ آسام گورنمنٹ نے ایک پریس نوٹ میں کہا ہے کہ چونکہ اتحادی افواج منی پور کے علاقہ میں جاپانیوں سے لڑ رہی ہیں اسلئے ممکن ہے۔ جاپانی آسام پر بار بار بمباری کریں اور جانی نقصان پہنچائیں۔ لوگوں کو اس صورت حالات کے مقابلہ کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ زخمیوں کے لئے خون دینے کی بھی اپیل کی گئی ہے۔

واشنگٹن ۶ اپریل۔ امریکن بمباروں نے نیوگنی کی بندرگاہ دیواک پر دو سو ٹن بم گرائے۔ دشمن کا کوئی فائیٹر مقابل پر نہ آیا۔ اور نہ ہی کسی ہوامار توپ نے کوئی کام کیا۔

دہلی ۶ اپریل۔ آج کونسل آف سٹیٹ کا اجلاس ختم ہوگیا۔ کونسل نے یہ ریزولیوشن پاس کردیا کہ کینیا میں ہندوستانیوں کے داخلہ پر پابندی دُور کرانے کے لئے فوراً کارروائی کی جائے۔ نیز یہ کہ مشرقی افریقہ میں ایک ہندوستانی ڈپلومیٹک نمائندہ مقرر کیا جائے۔ حکومت کی طرف سے کہا گیا۔ کہ مشرقی افریقہ کی گورنمنٹ نے یقین دلایا ہے کہ یہ پابندیاں عارضی ہیں۔ اور جنگ کے زمانہ کی دوسری پابندیوں کے ساتھ ہی دُور کردی جائینگی۔

لنڈن ۶ اپریل۔ چنکنگ ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ جاپانی جنگی جہازوں کا جو بیڑا چین کی بندرگاہ فوچو میں لنگر انداز تھا۔ جنوب کی طرف روانہ ہوچکا ہے۔

لنڈن ۶ اپریل۔ کل مسٹر چرچل نے دارالعوام میں بتایا۔ کہ جنگ کے پہلے چار سال میں کل ۶ لاکھ ۶۷ ہزار برطانی سپاہی ہلاک و مجروح و محبوس ہوئے۔ ان میں سے قریباً پونے تین لاکھ جنگی قیدی ہیں۔

دہلی ۶ اپریل۔ مرکزی اسمبلی میں ہوم ممبر نے کہا کہ ۱۵۰ سیاسی قیدیوں کو جن میں گاندھی جی اور کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ممبر بھی شامل ہیں۔ بتایا گیا ہے۔ کہ ان کی گرفتاری کی وجوہ کیا ہیں۔ ۶۴ قیدیوں نے بھی اپنی صفائی پیش کردی ہے۔

بغداد ۶ اپریل۔ کل عراق میں شاہ فیصل کی مسند نشینی کی پانچویں سالگرہ منائی گئی۔

دہلی ۶ اپریل۔ محاذ آسام کے مختلف مقامات پر جاپانیوں کا دباؤ محسوس کیا جارہا ہے۔ امپھل کو ہمیار وڈ پر جو جاپانی دستے پہنچ گئے تھے۔ انہیں ابھی ہٹایا نہیں جاسکا۔ البتہ امپھل کے مشرق اور شمال میں دشمن کے حملے دور کئے جاچکے ہیں۔ جاپانی فوج دو مقامات میں منی پور روڈ پر پہنچ چکی ہے۔ اور اس کا ایک حصہ دیماپور کی طرف بڑھ رہا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ دشمن دیماپور کی ریلوے لائن اور اس سے آگے دوسری لائن اور سڑکوں تک پہنچنا چاہتا ہے۔ مگر ان سب باتوں کے باوجود جاپانی اقدامات کی حیثیت ایک عارضی مہم سے زیادہ نہیں۔ ایسی ہی مہم جیسی گذشتہ سال جنرل ونگیٹ برما لے گئے تھے۔ وادیٔ منی پور میں جاپانی سپاہیوں کو رسد ہوائی جہازوں کے ذریعہ پہنچائی جارہی ہے۔

لاہور ۶ اپریل۔ پنجاب اسمبلی کے اچھوت ممبر چودھری مولا سنگھ صاحب نے مسٹر جناح کو یقین دلایا ہے کہ وہ اور اُن کے ساتھ آٹھ اچھوت ساتھی ممبر مسلم لیگ وزارت سے تعاون کرینگے مسٹر جناح کی تجویز یہ ہے کہ پنجاب میں یونینسٹ وزارت کے بجائے مسلم لیگ کی وزارت قائم کی جائے۔

الجیریا ۶ اپریل۔ فرنچ لبریشن کمیٹی نے جنرل ڈیگال کو تمام فرانسیسی فوجوں کا کمانڈر انچیف مقرر کیا ہے۔

لنڈن ۶ اپریل۔ حکومت فلسطین کی اطلاع ہے کہ ۱۳ مارچ سے اب تک فلسطین میں نو پولیس افسر ہلاک اور پانچ مجروح ہوچکے ہیں۔ یہ انتہا پسند یہودیوں کے اقدامات کا نتیجہ ہے۔

ماسکو ۶ اپریل۔ سلاکا کے علاقہ میں جو جرمن فوج گھری ہوئی ہے۔ وہ پندرہ ڈویژن پر مشتمل

کے لئے خاص دُعا فرمائیں۔ خاکسار ابوالعطاء جالندھری قادیان۔